
354

آیات نمبر 45 تا 58 میں قوم ثمود اور قوم لوط کا ذکر کہ یہ دونوں قومیں نافرمانی کی وجہ سے ہلاک کر دی گئیں اور ان کے کھنڈرات مکہ سے زیادہ دور نہیں ہیں، سو مشرکین کو ان کے انجام سے سبق حاصل کرنا چاہیئے۔

وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ اور ہم نے قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح علیہ السلام کو یہ پیغام دے کر بھیجا کہ تم لوگ اللہ کی عبادت کرو تو وہ لوگ دو فرقوں میں تقسیم ہو گئے اور دین کے بارے میں باہم جھگڑنے لگے قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۶﴾ صالح علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! تم لوگ نیک کام کرنے کی بجائے عذاب مانگنے میں کیوں جلدی کرتے ہو، تم لوگ اللہ تعالیٰ سے بخشش کیوں نہیں طلب کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَ بِمَنْ مَّعَكَ ؕ وہ لوگ کہنے لگے کہ ہم نے تجھے اور تیرے ساتھیوں کو منحوس پایا ہے قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿۴۷﴾ صالح علیہ السلام نے کہا کہ تمہاری نحوست کا سبب تو اللہ ہی کے علم میں ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ آزمائش میں مبتلا کئے گئے ہو وَ كَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَ لَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾ اور اس شہر میں نو سردار تھے جو ہر جگہ فساد برپا کرتے تھے اور اصلاح پر آمادہ نہیں ہوتے تھے قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ

اَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

انہوں نے آپس میں کہا کہ تم سب اللہ کی قسمیں کھاؤ کہ ہم رات کو صالح علیہ السلام

اور اس کے گھر والوں پر حملہ کریں گے، پھر اس کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو

ان لوگوں کی ہلاکت کے موقع پر موجود ہی نہ تھے اور یقینا ہم سچے ہیں وَ مَكَرُوْا

مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ انہوں نے ایک سازشی منصوبہ

بنایا اور ہم نے اس کے خلاف ایسی جوابی تدبیر کی جس کے متعلق وہ سوچ بھی نہ سکتے

تھے فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ

اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ سو دیکھ لو کہ ان کی سازش کا کیا انجام ہوا، ہم نے انہیں اور ان کی

ساری قوم کو تباہ کر دیا فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ سو دیکھ لو یہ ہیں ان

کے گھر جو آج ویران پڑے ہیں، اس ظلم کی پاداش میں جو وہ کیا کرتے تھے اِنَّ فِيْ

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ بے شک اس واقعہ میں دانش مند لوگوں کے لئے

بڑی عبرت ہے وَ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ اور ہم نے ان

لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لے آئے تھے اور تقویٰ کی روش اختیار کر چکے تھے وَ لُوْطًا

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اور ہم نے لوط علیہ

السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم دیدہ ودانستہ اس بے

حیائی کا ارتکاب کرتے ہو اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ

النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ کیا تم شہوت کی خاطر عورتوں کو چھوڑ کر

مردوں کے پاس جاتے ہو، حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ سخت جہالت کا کام کرتے ہو

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾ مگر اس کی قوم کے پاس اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ انہوں نے آپس میں کہا کہ لوط علیہ السلام اور اس کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال دو، یہ بڑے پاکباز بنتے ہیں

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ آخرکار ہم نے لوط اور اس کے گھر والوں کو بچالیا سوائے اس کی بیوی کے جس کے بارے میں ہم نے طے کر رکھا تھا کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ پھر ہم نے ان کے اوپر پتھروں کی زبردست بارش برسائی، سو کیا ہی بری بارش تھی ان لوگوں پر جنہیں پہلے ہی برے انجام سے خبردار کر دیا گیا تھا